شورش کاشمیری

اقبال

سرِ فہرست ہے تاریخ میں نامِ اقبالؔ
بالِ جبریلؔ کی جنبش ہے کلامِ اقبالؔ

دین و اخلاق کے بازار کی رونق اس سے
دعوتِ خواجہ گیہاںؔ ہے پیامِ اقبالؔ

رومیؔ و شبلیؔ و عطارؔ و جنیدؔ و حافظؔ
اِن اکابر کے سفینوں میں ہے نامِ اقبالؔ

ان کے الفاظ و معانی کا تناسب یکساں
موجِ گل، موجِ صبا موجِ خرامِ اقبالؔ

ایشیا پھر کبھی تقدیر کا شاکی نہ رہے
گر یہاں قائم و دائم ہو نظامِ اقبالؔ

قرنِ اول کے مسلماں کبھی اٹھیں گے ضرور
محو ہوگا نہ کبھی نقشِ دوامِ اقبالؔ

رند یکجا ہوں تو پھر گردشِ دوراں کیا ہے
اک نئے دور کی بنیاد ہے جامِ اقبالؔ

جن کے افکار کی پرواز ہے لادینی تک
پھانس لیتا ہے انہیں دانۂ دامِ اقبالؔ

جوشؔ کیا چیز ہے؟ اور فیضؔ کی حیثیت کیا؟
شورشؔ اس دور میں دونوں ہیں غلامِ اقبالؔ